مطبوعات

کلمۂ طیبہ | تالیف: مولانا سید فردوس علی شاہ صاحب۔ ناشر: مکتبہ نذیریہ قصور۔ قیمت فی جلد سوا روپیہ۔ صفحات ۱۱۰۔

دینِ اسلام میں کلمۂ طیبہ ایک بنیاد اور اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ یہ معرفت کا سرچشمہ ہے جس سے اسلامی فکر و عمل کے سارے دھارے نکلتے ہیں، تو یہ زیادہ صحیح ہوگا۔ یہ کلمہ صرف چند الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ اپنے اندر بڑے وسیع اور گہرے معانی رکھتا ہے۔ اور نہایت ہی اہم مضمرات کا حامل ہے۔ جو فرد یا قوم اس کلمہ کو دل و جان سے قبول کر لیتی ہے اُس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک نہایت ہی خوش گوار انقلاب رونما ہوتا ہے۔ کفار مکہ

(بقیہ رسائل و مسائل) کہ معاشرے کو اب اس کے رواجِ عام سے اپنے آپ کو مانوس کرنا پڑا۔ اب وہاں کوئی شخص بھی یہ توقع نہیں رکھتا کہ شادی کے روز اسے بیوی کنواری ملے گی اور شادی کے بعد بھی وہ باعفت اور وفا شعار رہے گی۔ وہاں مرد بالعموم کورٹ شپ کے دوران میں خود اپنی ہونے والی بیوی سے زنا کر چکا ہوتا ہے اور اکثر شادی ہی اس وقت ہوتی ہے جب لڑکی حاملہ ہو جاتی ہے اس حالت میں آخر آپ یہ توقع ہی کیسے کر سکتے ہیں کہ ان کے ہاں اب تک پاکدامنی عورت کی ایک محمود صفت اور بیوی کی ایک لازمی خوبی سمجھی جاتی رہے۔"

میں کہتا ہوں کہ ان کا کیا ذکر ہے۔ ہمارے حکمراں طبقوں اور اونچی سوسائٹی کے لوگوں کی بدولت اب جس رفتار سے ہمارے ہاں اختلاط مرد و زن بڑھ رہا ہے اور خاندانی منصوبہ بندی کے نام سے ضبط ولادت کے طریقوں کو جس طرح عام کیا جا رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے خود ہمارے ہاں یہی حالات پیدا ہوتے نظر آتے ہیں۔ خدا ان لوگوں کو یا تو ہدایت دے یا پھر ہماری قوم کو ان سے نجات دے جو خود بگڑے ہیں اور ساری قوم کو بگاڑ دینے پر تلے ہوئے ہیں۔

کو اس کلمہ کے الفاظ سے چڑ نہ تھی بلکہ یہ کلمہ جن غلط بنیادوں کو مسمار اور جن صحیح بنیادوں کی تعمیر کی دعوت دیتا ہے وہ اُن کے لیے کسی طرح قابلِ قبول نہ تھیں۔ پورا دین صرف اسی ایک کلمہ کی تشریح و تفسیر ہے۔ مولانا سید فردوس علی شاہ صاحب نے نہایت اچھے پیرایہ میں کلمۂ طیّبہ کی وضاحت فرمائی ہے اُن کے ایک ایک لفظ سے اُن کا خلوص اور نور ٹپکتا ہے۔ اُن کا اندازِ بیان بڑا حکیمانہ، دل نشیں اور مؤثر ہے۔ کتاب کے آغاز میں شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل صاحب نے ایک قیمتی مقدمہ لکھ کر کتاب کی افادیت میں اضافہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ شاہ صاحب کی زبان، عمر اور قلم میں برکت دے۔

ماہنامہ سیّارہ | ادارت: جناب ابو السّلام نعیم صدّیقی صاحب۔ مقامِ اشاعت: ۶۔ بی ذیلدار پارک، اچھرہ لاہور۔ سالانہ چندہ دس روپے۔ صفحات ۱۱۴۔

جناب ابوالسلام نعیم صدیقی صاحب پاک و ہند کے ایک مشہور اہلِ فکر، ایک صاحبِ طرز ادیب اور بلند پایہ شاعر ہیں۔ اسلامی ذہن رکھنے والا شاید ہی کوئی آدمی ایسا ہو جسے اُن کے دینی و علمی مقالات کے فاضلانہ لب و لہجے، اُن کے سیاسی مضامین کے مجاہدانہ وقار اور اُن کے حکیمانہ اسلوبِ نگارش نے متاثر نہ کیا ہو۔ نعیم صاحب نے گزشتہ ۲۵ سالوں میں نثر کے میدان میں بھی گوہر لٹائے اور نظم کے سبزہ زاروں میں حسنِ تخیّل، لطافتِ بیان اور جذبات و اثر کے پھول کھلائے۔ اس برِّصغیر میں اسلامی ادب کی جو تحریک چلی ہے اس میں اُن کا حصّہ بہت نمایاں ہے۔

مقامِ شکر ہے کہ انھوں نے اپنی خداداد صلاحیتیں مجتمع کر کے انہیں ایک نہایت ہی اچھی راہ پر لگا دیا ہے۔ سیارہ کے ابھی صرف دو پرچے ہمارے سامنے ہیں۔ ان کے دیکھنے سے مستقبل کے متعلق نہایت اچھی امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں۔ پاکیزہ احساسات اور شریفانہ جذبات کو ہلکے پھلکے انداز میں پیش کرنے کی یہ کامیاب کوشش ہر طرح کے تعاون کی پوری طرح مستحق ہے۔

مجلّہ کا سرورق بڑا جاذبِ نظر اور طباعت و کتابت نہایت عمدہ ہے۔

آب رواں از جناب سید شمیم حسین صاحب رجز، ایم۔اے۔ ناشر: ادارۂ تصنیف و تالیف اسلامیہ۔ ۱۸۷ امپیور روڈ، لاہور

زیرِ تبصرہ کتاب قرآنِ حکیم کے پارۂ اوّل کے مطالب کی منظوم ترجمانی ہے۔اس کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ سب سے پہلے متن لکھا گیا ہے، پھر اس کے ساتھ مولانا شاہ رفیع الدینؒ کا ترجمہ درج کیا گیا ہے اور پھر نظم کی صورت میں قرآنِ حکیم کے مضامین کو عام فہم انداز میں بیان کر دیا گیا ہے۔یہ کام خاصا مشکل ہے لیکن جناب شمیم صاحب کے خلوص اور اُن کی اس سے غیر معمولی دلچسپی نے راستے کی مشکلات کو کافی حد تک آسان بنا دیا ہے۔اشعار کی زبان سلیس اور موثر ہے لیکن ان میں وہ شعریت پیدا نہیں ہو سکی جو کسی اچھی نظم کی جان ہوتی ہے۔بعض مقامات پر آیات کی کتابت میں فاحش غلطیاں بھی ہو گئی ہیں۔مثلاً ص ۳۵ پر اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً کو اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً لکھ دیا گیا ہے۔قرآن پاک کی کتابت کے سلسلہ میں غیر معمولی توجہ کی ضرورت ہے۔کتاب کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے۔

ضروری اعلان

ماہنامہ ترجمان القرآن "منصبِ رسالت نمبر" کے پرچے دفتر میں موجود ہیں۔جو حضرات منگوانا چاہیں قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیج کر یا وی۔پی سے منگوا سکتے ہیں۔قیمت فی پرچہ تین روپے پچاس پیسے ہے۔ایک سے زائد خریدنے والوں کو ۲۵% کمیشن دیا جائے گا۔

محصول ڈاک بذمہ دفتر ہو گا

مینیجر